

## Puchtawa

Written by Kiran Mushtaq

سر ہسپتال آگیا ہے۔" ڈرائیور کی آواز پہ اس نے آنکھ کھولی۔ آج پھر وہ ساری رات سو نہیں سکا تھا۔ کوٹ کا بٹن بند کرتا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔

مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہوئے اس نے اطراف میں نظر دوڑائی۔ خاکروب صفائی میں مشغول تھے اور ہسپتال کا عملہ بھی ادھر ادھر گھوم رہا تھا۔ جو بھی اسکے پاس سے گزرتا سلام کرتا۔ وہ جواب دیتا آگے بڑھ رہا تھا۔ جب اچانک وہ ایک جگہ کھڑا ہو گیا۔

"خاکروبوں میں ایک لڑکی بھی تھی۔ لڑکی کی اس کی جانب پشت تھی۔ اس لیے وہ اس کی شکل نہیں دیکھ سکا۔ اپنے کلینک میں بیٹھتے ہی اس نے ڈاکٹر فہد کو بلایا۔

جی سر آپ نے بلایا۔" ڈاکٹر فہد دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے بولے۔

ہاں۔ لڑکی کو کس نے رکھا ہے۔ یہاں صفائی کرنے پر۔ پہلی بات تو یہ کہ کوئی بھی سیٹ نہیں تھی کسی بھی کام کے لیے۔ اور دوسری بات اگر کوئی چلا گیا تھا تو لڑکی کو کیوں رکھا

Classic Urdu Material | by Mushtaq

**Puchtawa (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اس کام پہ؟" منیب غصے میں آچکا تھا۔ اور پورا اسٹاف جانتا تھا۔ کہ وہ غصے کا کتنا تیز ہے۔  
خصوصاً جب بات اصولوں کی ہو۔

سروہ دراصل یہ لڑکی کچھ دن پہلے لائی گئی تھی۔ معمولی سا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس کا۔ جب "ہم اس کو ڈسچارج کرنے لگے۔ تو وہ کہنے لگی۔ کہ اسے ہم یہاں پہ کام کرنے دیں۔ سر میں نے کہاں کہ کوئی کام نہیں ہے۔ تو اس نے کہا کہ ایک خا کرو ب چلا گیا ہے۔ اس نے یہ بات خود سنی ہے۔ ہم اس کو اس کی جگہ رکھ لیں۔ سر بہت منت کی اس نے۔ پھر آپ کے بابا سے بات کر کے میں اس کو رکھ لیا۔ آپ فون نہیں اٹھا رہے تھے۔ ورنہ آپ سے پوچھتا۔" ڈاکٹر فہد ڈرتے ڈرتے بولے۔

تو اس کی مالی مدد کر دیتے۔ کیا لڑکی ایسے کام کرتی اچھی لگے گی؟" منیب نے نرمی سے "کہا۔ اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ چکا تھا۔ کچھ سالوں سے وہ حساس ہو گیا تھا۔

سر! میں نے مالی مدد کی آفر کی تھی۔ پروہ لڑکی بہت خود دار ہے۔ اس نے کہا کہ اگر وہ "نو کری کے لیے منت کر رہی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ ہم سے پیسے لے لے

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

گی۔ ہم اسے نوکری پر رکھ لیں۔ سر اس کی حالات کچھ اچھے نہیں لگ رہے تھے۔ تو ہم نے نوکری پر رکھ لیا۔" ڈاکٹر فہد نے تفصیل سے جواب دیا۔

مجھے بہت خوشی ہوئی۔ کہ آپ جیسے اچھے ڈاکٹر ہمارے ہسپتال میں ہیں۔" منیب " مسکراتے ہوئے بولا۔

ارے سر۔ شرمندہ تو نہ کریں۔ آپ خود بہت اچھے ہیں۔" ڈاکٹر فہد جواباً بولے۔" آپ جاہیں۔" وہ اس بات پر جواباً ہلکا سا مسکرایا۔

تم لوگ کیا جانو۔ میں کیسا ہوں۔" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے اس نے سوچا۔



اٹھو مجھے بھوک لگی ہے۔" وہ گہری نیند میں تھی۔ جب کسی کے جنجھجھوڑنے پر وہ ایک "

دم اٹھ بیٹھی۔ اس نے دیکھا تو اس کی روم میٹ حرا تھی۔ اسے ہسپتال میں کام کرتے

ہوئے دو دن ہو چکے تھے۔ اور حرا دو دن سے اسے کوئی نہ کوئی کام کہہ رہی تھی۔ دو دن تو

## Classic Urdu Material

اس نے کر دیے کام۔ لیکن اب لگتا تھا۔ اس کو جواب دینا پڑے گا۔

تم سے کس نے کہا کہ میں تمہاری ماما ہوں۔" عنایا کہ اس طرح کہنے پر حرا نے حیرت " سے اس کی طرف دیکھا۔

کیا مطلب۔"۔"

مطلب یہ کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ دودن سے تم اپنے ہر کام مجھ سے ہی کروا رہی ہو۔ تو " میں نے سوچا کہ بتا دوں کہ میں تمہاری ماما نہیں ہو۔" اُس کے اس طرح کہنے پر کمرے میں موجود باقی دونوں لڑکیاں حنا اور ندا ہنسنے لگیں۔

تمیز نہیں ہے تمہارے اندر۔ ایسے بات کرتے ہیں۔" حرا نے غصے سے کہا۔"

دودن سے آپ جو تمیز کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ میں بھی دیکھ چکی ہوں۔"۔"

ہسپتال کا نام تمہارے نام جیسا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہسپتال تمہارا ہے۔"

تمہیں اس ہسپتال میں صفائی کرنے کے لیے رکھا گیا ہے۔ اپنی اوقات میں رہا کرو۔" حرا

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

نخوت سے بولی۔

بلکل مجھے ہسپتال میں کام کرنے کے لیے رکھا گیا ہے۔ آپ کے کام کے لیے " نہیں "۔ عنایا نے بھی تیز لہجے میں جواب دیا۔ ایسے تو پھر ایسے ہی سہی۔

پتہ نہیں ہسپتال والوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کیسے کیسے لوگوں کو رکھ لیتے ہیں "۔ حرانا گواری " سے بولی۔

بلکل !۔ لیٹتے ہوئے عنایا نے کہا۔ "۔

بد تمیز "۔



کیا ہوا بیٹا! سوئے نہیں تم ابھی تک "۔ منیب جو آج پھر ٹیرس پہ کھڑے ہو کر سگریٹ " پہ سگریٹ پھونک رہا تھا۔ ماما کی آواز پہ مڑا۔

آپ یہاں خیریت۔ پاپا ٹھیک ہیں "۔ پاپا کابی پی اکثر ہائی رہتا تھا۔ اس لیے وہ ماما کو اس "۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

وقت یہاں دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا۔

وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ میں پانی لینے آئی تو تمہیں یہاں کھڑے دیکھا۔ تو ادھر " آگے "۔ انہوں نے محبت سے اپنے خوب رویے کو دیکھا۔ جو پانچ سالوں میں بہت بدل چکا تھا۔

بس ایسے ہی ماما۔ نیند نہیں آرہی تھی تو ادھر آگیا۔ آپ سو جائیں "۔

آج پھر تم نے خواب دیکھا ہے "؟۔ انہوں نے پریشانی سے پوچھا۔

کب نہیں آتا وہ خواب "۔

بیٹا تم بھول جاؤ اس بات کو "۔

جب تک وہ مجھے مل نہیں جاتی۔ مجھے معاف نہیں کر دیتی۔ میں سکون سے نہیں رہ سکتا۔ ماما

کب ملے گی وہ مجھے "۔ منیب بے بسی سے بولا۔

بیٹا۔ تمہارا تناقصور نہیں ہے۔ جتنا تم خود کو قصور وار سمجھتے ہو۔ "۔ بیٹے کی اس حالت پہ

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

انہیں رونا آگیا۔

امی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔ آپ اچھی طرح جانتی ہیں۔ کہ آج وہ اپنے گھر والوں سے دور در بدر کی ٹھوکریں کھا رہی ہے۔ تو اس کا ذمہ دار میں ہوں۔"

تو پھر کیا تم ساری زندگی ایسے ہی گزار دو گے؟۔"

ہاں۔"

"میں دعا کروں گی خدا تمہاری مدد کرے۔"

آمین۔ چلیں اندر چلتے ہیں۔" ماما کے کندھے پر بازو پھیلا کر وہ انہیں اندر لے گیا۔"

وہ ریسپشن کے پاس کھڑی ہو کر صفائی

کر رہی تھی۔ جب اس نے پہلی دفعہ ڈاکٹر منیب کو دیکھا۔

یہاں کام کرتے ہوئے اسے کافی دن ہو چکے تھے۔ لیکن کبھی ہسپتال کے اونر سے سامنا

نہیں ہوا۔ اس سے پہلے وہ سلام کرتی۔ وہ ایک دم سے اس کے پاس سے گزر گیا۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

یہ ڈاکٹر منیب تو ہمیشہ جلدی میں ہوتے ہیں۔" حرامنہ بناتے ہوئے بولی۔"

آج پھر ایمر جنسی میں پولیس کیس آیا ہے۔ مریض کی حالت کافی تشویشناک ہے۔" ندا نے بتایا۔

اور ہمیشہ کی طرح سرنے پولیس کا انتظار کیے بغیر ہی مریض کا علاج شروع کر دیا ہوگا۔" حرامنا گوری سے بولی۔

مجھے سر کی یہ بات بہت اچھی لگتی ہے۔ اگر کوئی ایسا کیس آ جاتا ہے۔ جس میں باقی کسی بھی ہسپتال والے مریض کو اس وقت تک ہاتھ نہیں لگاتے۔ جب تک پولیس نہ آ جائے۔ چاہے مریض کی حالت کتنی ہی خراب ہو۔ لیکن سر فوراً علاج شروع کر دیتے ہیں۔" حنا مسکراتے ہوئے بولی۔

خیر اب اتنا اچھا بھی نہیں ہونا چاہیے۔" حرام بولی۔

وہ وہاں سے صفائی کر چکی تھی۔ واپس مڑ گئی۔ ڈاکٹر منیب کی اس نے بہت تعریف سنی



## Classic Urdu Material

تھی۔ "عنایا ہو سپٹل" میں اس نے بہت غریب غریب لوگوں کو مہنگا علاج مفت کرواتے دیکھا تھا۔ اور بھی بہت کچھ اچھا تھا اس ہسپتال میں۔ جو بہت سے دوسرے ہسپتالوں میں نہیں تھا۔



اسلام علیکم سر۔ وہ تیزی سے اپنے روم کی طرف جا رہا تھا۔ جب اُس آواز پر وہ رک گیا۔ یہ وہ ہی آواز تھی۔ جو پچھلے پانچ سالوں سے اس کے کان میں گونج رہی تھی۔ وہ فوراً سے مڑا۔ وہ وہی تھی۔ جس کو پچھلے پانچ سال سے وہ پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

آپ کون؟۔ بہت مشکل سے وہ بولنے کے قابل ہوا۔

سر میں عنایا۔ یہاں صفائی کرتی ہوں۔ "عنایا بولی۔"

تم۔۔۔ یہاں کام۔۔۔ کرتی ہوں۔ اس کے بدترین خدشے درست ہو چکے تھے۔ وہ اس کی وجہ سے آج کس حالت میں تھی۔ بہت مشکل سے اس نے اپنے آپ کو کنٹرول کیا۔

## جی سر -

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتا۔ ڈاکٹر فہد اسے بلانے آگیا۔ کہ ایمر جنسی ہے۔

[illegible]

دوں۔" وہ روتے ہوئے اس سے فریاد کر رہی تھی۔ ایک دم سے وہ اٹھ بیٹھا۔ اے سی کی ٹھنڈک میں بھی وہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا۔ اس نے جلدی سے سائیڈ لیمپ آن کیا۔ پانی کا گلاس ایک سانس میں ختم کیا۔ بیڈروم سے باہر نکل کر وہ ٹیرس پہ کھڑا ہو گیا۔ ماضی کی فلم اس کے سامنے چلنے لگی۔

[illegible]

لاڈپیار نے اسے بہت بگاڑ دیا تھا۔ اپنی ضد پوری کرنے کے لیے وہ کسی بھی حد تک چلا جاتا تھا۔ اور اپنے سے اوپر تو دور کی بات وہ اپنے برابر بھی کسی کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ جب ولید اس کی کلاس میں آیا۔ اور اپنی ذہانت کی وجہ سے وہ پوری یونی میں مشہور ہو گیا۔ تو اس نے ولید سے دشمنی پال لی۔ کونکہ ولید کے آنے سے پہلے وہ یونی میں اپنی

## Classic Urdu Material

ذہانت اور خوبصورتی کی وجہ سے مشہور تھا۔ ولید نے نہ صرف اس کی شہرت چھینی بلکہ اس کے حصے کی ہر ٹرائی بھی لے لی۔ یہاں تک تو اس نے برداشت کیا۔ لیکن جب اس کی گرل فرینڈ نے اسے یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ وہ ولید سے بہت انسپائر ہے۔ اور اس کو پسند کرتی ہے۔ تو اس کی برداشت کی حد ختم ہو گئی۔ اس نے سوچا کہ ولید سے ایسا بدلہ لے گا۔ کہ وہ ساری زندگی یاد رکھے گا۔



کیا ہو گیا ہے تجھے۔ جب دیکھو پتہ نہیں کن خیالوں میں کھویا رہتا ہے۔ جب سے پنگی گئی " ہے۔ ایسے لگتا ہے۔ تیری زندگی سے رنگ ہی ختم ہو گئے ہیں "۔ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہی نے کہا۔

شٹ اپ۔ تو اچھی طرح جانتا ہے کہ میں اس سے پیار نہیں کرتا تھا۔ اور ویسے بھی " میرے لیے کونسا لڑکیوں کی کمی ہے۔ ایک چھوڑ دس مل جائیں گی "۔ منیب اسے گھورتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

**Puchtawa (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

یہ چیز میرے دوست۔ تجھے پریشانی کیا ہے پھر؟۔ وکی نے اس سے پوچھا۔"

میری پریشانی ولید ہے۔ میری ہر چیز وہ مجھ سے لے رہا ہے۔ چاہے وہ پوزیشن ہو یا لڑکی۔ ہمیشہ ٹیچر میرے تعریف کرتے تھے۔ اور آج سے پہلے مجھے کسی لڑکی نے نہیں چھوڑا۔ میں نے ہی ہر لڑکی کو چھوڑا ہے۔ جب سے یہ ولید میری زندگی میں آیا ہے۔ سب کچھ ختم ہوتا جا رہا ہے۔" بائیں ہاتھ کا مکھڑنا کر دائیں ہتھیلی پر مارتے ہوئے وہ بولا۔

ولید سے نپٹنے کا ایک طریقہ ہے میرے پاس۔" اس کی بات سن کر وکی جواباً بولا۔"

کونسا طریقہ؟۔"

یار پاپا نے اس منتھ بھی پیسے دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تو تو میرے ساتھ مل کر چوری کرے گا۔"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support.classicurdumaterial.com](http://support.classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں نہیں کر رہا تیرے ساتھ چوری۔ پچھلی دفعہ بھی بہت مشکل سے بچے تھے ہم۔" تیرے پاپا تو صرف پاکٹ منی بند کر دیتے۔ میرے پاپا تو مجھے زندہ نہ چھوڑتے۔" منیب

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

سن تو۔ چوری ہم ولید کے گھر کریں گے۔"

تو سچ کہہ رہا ہے؟۔"

ہاں۔۔"

ٹھیک ہے۔ پھر پلین میرا ہوگا۔"

ڈن -"

دونوں گارڈز کو انہوں نے بے ہوش کر دیا تھا۔ ان دونوں کے ساتھ وکی کے اور بھی تین

دوست تھے۔ چہروں کو انہوں نے چھپا رکھا تھا۔ ہال کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل

ہوئے۔ اندر داخل ہوتے ہی انہوں نے فائر کیا۔ تمام لوگ اپنے کمروں سے باہر نکل

آئے۔ گھر میں ولید اور اسکی امی اور اسکی بہن موجود تھیں۔ ولید نے ان سے کہا کہ وہ جو

Classic Urdu Material | by **Mushtaq**

## Puchtawa (Complete Novel)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



## Classic Urdu Material

چاہیں لے کہ جاسکتے ہیں۔ ایک گھنٹے میں وہ گھر کا سارہ قیمتی سامان جمع کر چکے تھے۔ اور حیرت کی بات یہ کہ ولید نے کسی بھی قسم کی کوئی مزمت نہیں کی۔ تب ہی منیب کی نظر ولید کے پاس کھڑی اسکی بہن پر پڑی۔ جو تقریباً اٹھارہ انیس سال کی لگ رہی تھی۔ اسکے ذہن میں ایک خیال آیا۔ اور اس نے فوراً عمل درآمد کرنے کا سوچا۔ "تم ادھر آؤ"۔ ہاتھ کے اشارے سے اس نے لڑکی کو اپنے پاس بلایا۔

میں نے بولا ہے کہ جو چاہیے لے جاؤ۔ میرے گھر والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچنا" چاہیے۔" ولید کی بات کو نظر انداز کر کے وہ لڑکی کی جانب بڑھا۔ جواب ڈر کے ولید کے پیچھے چھپ چکی تھی۔ اس سے پہلے وہ لڑکی کو ہاتھ لگاتا۔ ولید نے اس کا گریبان پکڑ لیا۔

خبردار جو میری بہن کو ہاتھ لگایا۔ ہاتھ کاٹ دوں گا۔" وکی کے دوست نے ولید پہ پستول تان لیا۔ تب ہی ولید کی امی آگے بڑھی۔

تم لوگوں کو جو لینا ہے لے جاؤ۔ اگر اس لڑکی کو لے کے جانا چاہتے ہو تو اس کو بھی لے" جاؤ۔ میرے بیٹے کو چھوڑ دو۔" منیب نے حیرت سے اس عورت کی طرف دیکھا۔ اپنی

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بٹی کو وہ ان کے حوالے کرنے کو تیار تھی۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔ یہ میری بہن ہے۔ اور تم لوگ نے سب کچھ لے لیا ہے۔"

اب نکلوا دھر سے۔" ولید کے اس طرح کہنے پر وہ پانچوں ہنسنے لگے۔

ارے سب کچھ کہاں لیا ہے۔ اصل خزانہ تو ابھی باقی ہے۔" خباثت سے ہنستے

ہوئے منیب بولا۔

انسانوں کی زبان تم لوگوں کو سمجھ نہیں آتی۔ تم لوگوں کا میں علاج کرتا ہوں۔" غصے

سے بولتے ہوئے ولید اس کی جانب بڑھا۔ اس سے پہلے وہ اس تک پہنچتا۔ وکی نے اس کے

سر پہ پستول مارا۔ وہ نیچے گر گیا۔ اور بیہوش ہو گیا۔ منیب نے وکی کو گھورا۔ وہ ولید کو تکلیف

میں دیکھنا چاہتا تھا۔ لیکن اب وہ بیہوش تھا۔

چلو میرے ساتھ۔" لڑکی کو گھسیٹ کر وہ سامنے بنے کمرے میں لے گیا۔ اور دروازہ بند

کر دیا۔

## Classic Urdu Material

[illegible]

جانے دوں۔" وہ روتے ہوئے اس سے فریاد کر رہی تھی۔ لیکن اس کی آنکھوں کے سامنے وہ سارے مناظر گھوم رہے تھے۔ جب ولید نے اسے شکست سے دوچار کیا تھا۔ آج بد لے کا دن تھا۔ اور وہ ایسا بد لہ لے گا کہ ولید ساری زندگی تڑپتے ہوئے گزارے گا۔

ارے ڈارلنگ روتی کیوں ہو" اُس کی طرف بڑھتے ہوئے اس نے کہا۔"

تمہیں خدا اور اس کے رسولؐ کا واسطہ۔ پلیز مجھے جانے دوں۔" وہ روتے ہوئے اس کے " قدموں میں گر گئی۔ اور وہ اپنی جگہ ساکت رہ گیا۔ کیا کسی سے بدلہ لینے کے لیے وہ اس حد تک جاسکتا تھا۔ کیا وہ اتنا برا تھا۔ کیا اس کے اندر خوفِ خدا نہیں تھا۔ بدلہ کی آگ میں وہ کس قدر پاگل ہو گیا تھا۔ اور بدلہ کیسا۔ کیا بگاڑہ تھا ولید نے اس کا۔

اٹھو۔" منیب کے اس طرح کہنے پر لڑکی نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔"

وہاں جا کر بیٹھ جائے۔" بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے لڑکی سے کہا۔ جواب "

بھی خوفزدہ نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔ وہ واپس جانے کے مڑا۔ تب ہی پتہ

## Classic Urdu Material

نہیں کیوں اس نے لڑکی سے اس کا نام پوچھ لیا۔

عنایا۔" وہ لڑکی ڈرتے ڈرتے بولی۔ شاید اسے یقین نہیں آرہا تھا۔ کہ وہ بچ گئی ہے۔"

چلو۔" کمرے سے باہر نکل کر اس نے وکی سے کہا۔

میرا حصہ "۔ وکی کمرے میں جانے کے لیے آگے بڑھا۔"

بکواس نہیں۔ واپس چلو۔ جو بھی لیا ہے واپس رکھ دو۔ ہم یہاں سے کچھ بھی نہیں لے کر" جائیں گے۔" اس کے اس طرح کہنے پر باقی سب نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا۔

کیا بول رہا ہے تو۔ دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تیرا۔"۔ وکی غصے سے بولا۔"

جو کہا ہے وہ کر۔ میں تم لوگوں کو پیسے دوں گا۔ اب چلو ادھر سے۔" چاروں کا دل تو نہیں تھا ایسے واپس جانے کو۔ لیکن اسکی بات انہیں ماننا پڑی۔

**تجھے پتا ہے۔ ولید کی بہن بھاگ گئی"**

## Classic Urdu Material

ہے۔" وہ کولڈرنک پی رہا تھا۔ جب وکی نے اس کو بتایا۔ وکی کی بات سن کر اسے اچھو لگ گیا۔ وہ زور زور سے کھانسنے لگ گیا۔

سچ کہہ رہا ہوں میں۔ تو نے ایسے ہی مجھے روک لیا اس دن۔ وہ لڑکی ٹھیک نہیں تھی۔" وکی کہ اس طرح کہنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں یار۔ وہ ایسی نہیں ہے۔ یہ جھوٹ ہے۔" اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔

تجھے بڑا پتہ کہ وہ کیسی تھی۔ پانچ منٹ میں تو نے اسے جان بھی لیا۔"

نہیں یار۔ وہ ایسی نہیں ہے۔" وہ ابھی تک بے یقین تھا۔



اس واقعے کو کافی عرصہ گزر چکا تھا۔ ولید لوگ ملک چھوڑ کر جا چکے تھے۔ جب ایک دن

ناشتہ کرتے ہوئے اس نے نئی ملازمہ کو امی سے باتیں کرتے سنا۔ وہ ولید کی فیملی کے

بارے میں کچھ بتا رہی تھی۔ وہ بھی وہاں پر آ گیا۔



## Classic Urdu Material

تمہاری بہن ادھر ہی موجود تھی۔ جب وہ لڑکی ان ڈاکوؤں کے ساتھ چلی گئی تھی۔ "اما" نے ملازمہ سے پوچھا۔

ارے نہیں بی بی جی۔ وہ بچی بھاگی نہیں تھی۔ اس کی سوتیلی ماں نے اس پہ جھوٹا الزام لگا کر گھر سے نکال دیا تھا۔ ملازمہ نے جواب دیا۔

تفصیل سے بتاؤ۔ "اما نے کہا۔"

اس بچی کی اپنی ماں مر گئی تھی۔ تو باپ سوتیلی ماں کے پاس لے آیا۔ سوتیلی بھائیوں نے

تو بہن کو قبول کر لیا۔ پر اس عورت نے نہ کیا۔ وہ تو موقع کی تلاش میں تھی۔ کہ کسی طرح

بچی کو گھر سے باہر نکال دے۔ پھر جب ڈاکو ان کے گھر آئے تو ایک ڈاکو بچی کو پکڑ کر

کمرے میں لے گیا۔ لیکن اس نے بچی کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ اور پر پتہ نہیں کیوں ڈاکو

سامان بھی چھوڑ گئے۔ تو اس عورت نے بچی پہ یہ الزام لگایا کہ تمہارا چکر تھا اس ڈاکو کے

ساتھ۔ اور بچی کو گھر سے نکال دیا۔ اور یہ کہا کہ وہ بھاگ گئی ہے۔ ملازمہ نے پوری

تفصیل بیان کی۔ جس کو سن کر ولید کا دل چاہا کہ خود کو گولی سے اڑا دے۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تو تمہاری بہن نے حقیقت نہیں بتائی ان لوگو کو "۔ ماما کے اس سوال پر ملازمہ نے کہا کہ " اس عورت نے اس کی بہن کو چوری کے الزام میں نوکری سے نکال دیا۔



آپ نے ماما کو بتایا کہ لڑکی آپکی بہن کے پاس تھی۔ کیا ابھی بھی وہ ادھر ہی ہے "۔ ملازمہ " کوروک کر منیب نے پوچھا۔  
نہیں جی میری بہن کا تو کچھ دن پہلے انتقال ہو گیا ہے۔ اور وہ لڑکی تو پہلے ہی وہاں سے چلی گئی تھی "۔ ملازمہ جواباً گولی۔

کیا آپ کو پتہ ہے کہ وہ لڑکی اب کدھر ہے؟۔ اسے ہر حال میں اس لڑکی سے ملنا تھا۔  
مجھے نہیں پتا کہ وہ اب کدھر ہے۔ پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟۔ ملازمہ کے انداز میں تجسس تھا۔

ایسے ہی ولید میرا دوست تھا۔ تو میں نے سوچا کہ اسکی بہن کی مدد کروں "۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

اچھا جی۔"

ہو سکتا ہے وہ اپنے گھر واپس چلی گی۔"

ہو۔ میں ایسے ہی پریشان ہو رہا ہوں۔" ٹریفک سگنل پہ گاڑی روکتے ہوئے اس نے سوچا۔ تب ہی اس کی نظر سڑک کے کنارے کھڑی لڑکی پہ پڑی۔ وہ عنایا ہی تھی۔ پر وہ حلیے سے ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔ اس سے پہلے گاڑی سے نکل کر وہ اس کی طرف جاتا۔ سگنل کھل گیا۔ جب تک وہ گاڑی سے نکلا وہ جاچکی تھی۔

اس دن سے اس کی نیند اڑ گئی۔ وہ چاہ کر بھی عنایا کو اپنے دماغ سے نہیں نکال پایا۔ احساس جرم اس قدر شدید تھا کہ وہ سب کچھ بھول گیا۔ بس اسے عنایا سے معافی چاہیے تھی۔ ماما پاپا بھی اس کی اس حالت پہ پریشان ہو گئے۔ حقیقت پتہ لگنے پر پاپا نے اس سے بات کرنا چھوڑ دی۔ لیکن اس کی حالت دیکھ کر پاپا نے اسے معاف کر دیا۔ اسکے بعد پاپا اور اس نے بہت کوشش کی کہ عنایا سے یا اسکی فیملی سے رابطہ ہو سکے۔ لیکن انہیں کامیابی نہیں

ہوئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس نے خود کو کنٹرول کرنا سیکھ لیا۔ لیکن رات کی تنہائی میں وہ

## Classic Urdu Material

اب بھی بے چین رہتا تھا۔ ڈاکٹر بننے کے بعد اپنے ہسپتال کا نام اس نے عنایار رکھا۔ اب وہ اسے ملی تھی۔ مگر اچھے حال میں نہ تھی۔



وہ نہایت پریشانی کے عالم میں ڈاکٹر منیب کے کمرے کی طرف بڑھی۔ اسے ریسپشن سے پتا چلا کہ ڈاکٹر منیب نے اسے بلایا ہے۔

دروازے کے پاس پہنچ کر اس نے اپنی سانسیں ہموار کی۔ اور دروازہ کھٹکھٹایا۔

آجاءو۔ ڈاکٹر منیب کی آواز پر وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

سر آپ نے بلایا تھا؟۔ لیپ ٹاپ پہ مصروف منیب نے سر اٹھا کر عنایا کی طرف دیکھا۔

آپ بیٹھ جائیں۔ سامنے پڑی کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے منیب نے اس سے

کہا۔

نہیں سر میں ٹھیک ہوں۔ وہ گھبراتے ہوئے بولی۔





## Classic Urdu Material

عجیب سے انداز میں بولی۔

کیا مجبوری ہے؟۔"

معاف کیجیے گا سر۔ لیکن میں نہیں بتا سکتی۔"

اُس اوکے۔"

آپ مجھے جاب سے تو نہیں نکال دیں گے۔" وہ پریشانی سے بولی۔"

نہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ ایسا کچھ نہیں ہوگا۔" منیب نے مسکراتے ہوئے کہا۔"

آپ جاسکتی ہیں۔" اجازت ملتے ہی وہ باہر آگئی۔ ڈاکٹر منیب کی عزت اس کے دل میں"

مزید بڑھ گئی۔



آج اسے تنخواہ ملی تھی۔ اس کی توقع سے زیادہ تھی۔ اس نے سوچا کیوں نہ آج اپنی دعوت

کی جائے۔ بریانی، قیمہ نان، رس ملائی اور ساتھ میں کولڈ ڈرنک۔ وہ چاروں ڈشوں کو ساتھ

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ساتھ کھا رہی تھی۔ جب کوئی اس کے سامنے آکر بیٹھا۔ اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو ڈاکٹر منیب تھے۔ وہ جلدی سے کھڑی ہو گئی۔

معاف کیجئے گا سر! مجھے نہیں پتا تھا کہ یہ آپ کی جگہ ہے۔" وہ تو سامنے منیب کو دیکھ کر "پَریشان ہو گئی۔"

ارے ایسی کوئی بات نہیں۔ آپ بیٹھ جائیں۔ میں تو ویسے ہی ادھر آ یا تھا۔ آپ بیٹھی نظر آئیں تو ادھر آ گیا۔" منیب کہہ رہا تھا۔

اچھا آپ نے کتنا پڑھا ہے؟۔ منیب کے اس سوال پر اس نے حیرت سے منیب کی طرف " "

دیکھا۔ اسے کیسے پتا کہ وہ کچھ پڑھی لکھی ہے۔

سر آپ کو کیسے پتا کہ میں سکول بھی گئی ہوں کبھی؟۔ عنایا کہ اس سوال پہ وہ گڑ بڑا گیا۔"

وہ دراصل۔۔۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اب اپنی بات کو "کور" کیسے کرے۔"

تب ہی اس کا ہاتھ پاس پڑی کولڈ ڈرنک پہ لگا۔ اور وہ عنایا کے اوپر گر گئی۔

## Classic Urdu Material

آئی ایم سوری پتہ نہیں کیسے یہ۔۔۔ وہ گھبراتے ہوئے بولا۔

اُس اوکے سر! نوپر اہلم۔

تم پچھلی ملاقات میں بھی انگریزی کے کچھ جملے بول چکی ہوں۔ تو مجھے لگا تم پڑھی لکھی ہو۔ کور ہو گیا اس نے دل میں سوچا۔

اچھا۔ سر میں نے میٹرک کیا ہے۔

سائنس سبجیکٹ میں؟

جی سر۔

تو آپ اس طرح کرو کہ نرسنگ کا کورس کر لو۔ میں فیس دوں گا۔

آپ یہ فیس کیوں دیں گے۔ اب عنایا کا لہجہ سرد تھا۔

آپ یہ مت سمجھیں کہ میں آپ پہ کوئی احسان کر رہا ہوں۔ یہ قرض ہے۔ جب آپ چائیں واپس کر دے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ احسان نہیں لے گی۔ اس لیے اس نے یہ کہا۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

میرے پاس میرے ڈاکو منٹس نہیں ہیں؟"

کوئی بات نہیں۔ میں کرتا ہوں کچھ۔" وہ ہر صورت عنایا کی مدر کرنا چاہتا تھا۔"

سر میں اپنی جاب پہ بہت خوش ہوں۔ مجھے کسی قسم کی کوئی مدد نہیں چاہیے۔ آپ اگر "چاہتے ہیں کہ میں نوکری چھوڑ دوں تو مجھے منظور ہے"۔ عنایا کا انداز دو ٹوک تھا۔

نہیں میں یہ نہیں چاہتا۔ آپ آرام سے اپنی نوکری کریں۔" وہ جلدی سے بولا۔ وہ "دوبارہ اسے کھونا نہیں چاہتا تھا۔ بات مکمل کر کہ وہ اٹھ گیا۔ کینیٹین میں موجود سب ہی لوگ ان دونوں کو طرف دیکھ رہے تھے۔

وہ کمرے میں آکر ابھی بیٹھی ہی تھی کہ حرا اس کے سر پہ کھڑی ہو کر چلانے لگی۔

کیا مسئلہ ہے۔ دماغ تو ٹھیک ہے نا تمہارہ۔" وہ ناگواری سے بولی۔

کیا کر رہی تھی۔ تم منیب کے ساتھ؟۔ لگتا تھا حرا کا دماغ خراب ہو گیا۔"

## Classic Urdu Material

کیا بکو اس ہے یہ۔ بات کرنے کا یہ کونسا طریقہ ہے۔

"جو پوچھا ہے اس کا جواب دو"

تم ہوتی کون ہو مجھ سے سوال کرنے والی۔" اسے بھی غصہ آگیا۔ حرا کون ہوتی ہے پوچھنے والی۔

کتنی دفعہ کہا ہے کہ اپنی اوقات میں رہا کرو۔ ملازمہ ہو تم۔ اونچے اونچے خواب مت " دیکھو۔" وہ طنز یا انداز میں بولی۔

مجھے اپنی اوقات پتا ہے۔ تم بھی اپنا مقصد سمجھ لو۔"

کیا مطلب ہے اس بات کو۔"

مطلب یہ کہ تم نرس ہو۔ ڈاکٹر منیب پہ تم جتنی توجہ دیتی ہو۔ اتنی مریضوں کو دے " دو۔ تو کیا ہی بات ہے۔" عنایا کی اس بات پہ آگ بگولہ ہو کر حرا اسے مارنے کے لیے آگے بڑھی۔ پرند انچ میں آگئی۔ اور حرا کو ساتھ لے گئی۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ہو نہہ "۔ وہ بستر پہ لیٹ گئی۔"



سر مجھے ریسپشن سے پتہ چلا ہے۔ کہ اب میری ڈیوٹی آپ کہ کمرے میں ہے۔ "وہ اندر" داخل ہوتے ہوئے بولی۔

ہاں میں نے چیلنج کی ہے ڈیوٹی۔ اب سے میرے کمرے میں کام کریں گی۔ "سر میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ میں۔۔۔۔۔"

آپ پر یہ کوئی احسان نہیں ہے۔ بس آپ کی ڈیوٹی تبدیل کی گئی ہے۔ اور آپ یہ مت سمجھنا کہ آپ کو آسان کام دیا گیا ہے۔ یہ کام سب سے مشکل ہے۔ "عنا یا کی بات کاٹ کر وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

جی سر۔ "اس کے لہجے سے لگ رہا تھا کہ وہ مطمئن نہیں ہے۔"



Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آج ڈاکٹر منیب نہیں آئے تھے۔ اس نے شکر کیا۔ واقعی ان کے ساتھ کام کرنا آسان نہیں تھا۔ کمرے کی صفائی کرنا؛ کمرے کی حالت درست کرنا اور سب سے بڑھ کر بار بار چائے بنانا۔ اور پھر چائے کے ساتھ کچھ نہ کچھ کھانے کا انتظام کرنا۔ وہ تھک جاتی تھی۔ اور اب تو ڈاکٹر منیب صرف بولتے کہ فلاں میڈیسن ہے نام بھی وہ ہی لکھتی۔

وہ گیٹ کے قریب چکر لگاتے ہوئے آتے جاتے مریضوں کو دیکھ رہی تھی۔ جب اس نے ڈاکٹر منیب کی کار کو گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔

یہ کیوں آگئے۔ ڈاکٹر فہد نے تو کہا تھا کہ یہ چھٹی پر ہیں۔ میرا کیا ہو گا اب۔ اس کا دل کیا کہ دھاڑے مار مار کر روئے۔



مطلب یہ کہ میری بہو کو تم نے تنگی کا ناچ نچایا ہوا ہے۔ اس کے سامنے چائے رکھتے ہوئے ماما نے کہا۔

آپ کی بہو کے چکر میں میرا تین چار کلو وزن بڑھ چکا ہے۔ چائے پیتے ہوئے اس نے

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

کہا۔

تو تمہیں کوئی اور طریقہ نہیں ملا تھا اسے سدھارنے کا۔" ماما نے پوچھا۔

نہیں آپ کی بہو بس اس طریقے سے ہی سیدھی ہو سکتی ہے۔ اسکے ساتھ بھلا کرنے کی کوشش کرو۔ تو غلط مطلب لے لیتی ہے۔ اس کا یہ ہی لحاظ ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

بہت محبت ہو گئی ہے۔ تمہیں اس سے۔" ماما نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا۔

جی۔ بہت محبت کرتا ہوں میں اس سے۔ پانچ سال پچھتاوے میں گزارے۔ لیکن اب

ایسے لگتا ہے کہ اسے ایک دن دیکھ نہ لو تو سکون نہیں ملتا۔ کیا وہ مجھے معاف کر دے

گی۔" وہ فکر مند لہجے میں بولا۔

ضرور معاف کر دے گی۔ اور وہ بیچاری تو تمہیں چھٹی کرنے کے باوجود ہسپتال میں دیکھ

کر پریشان ہو گئی ہو گی۔"

ایسی ویسی۔ شکل دیکھنے والی تھی اس کی۔" منیب نے ہنستے ہوئے کہا۔

## Classic Urdu Material

اور مانے اسکی دائمی خوشیوں کی دعا کی۔



مجھے تم سے معافی مانگنی تھی۔" حرا نے اس سے کہا۔"

کس بات کی معافی۔" عنایا نے حیرت سے پوچھا۔"

جو رویہ میں نے تمہارے ساتھ رکھا۔ اسکی معافی۔"

ارے کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔"

سچ میں تم نے مجھے معاف کر دیا۔" حرا حیرت زدہ انداز میں بولی۔"

ہاں۔"

میں یہاں سے جا رہی ہوں۔ میری شادی ہو رہی ہے۔"

ڈاکٹر منیب سے۔" وہ فوراً بولی۔"

Classic Urdu Material | by Mushtaq

**Puchtawa (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ارے نہیں۔ میرے کزن سے۔ ڈاکٹر منیب پہ تو بس کرش تھا۔" حرا نے ہنستے ہوئے کہا۔

اور ویسے بھی ڈاکٹر منیب کی منزل تو تم ہو۔" حرا نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔  
کیا مطلب ہے اس بات۔" وہ حیرت سے بولی۔

بہت بھولی ہو تم۔ ڈاکٹر منیب تم سے پیار کرتے ہیں۔"  
کیا۔ دماغ ٹھیک ہے تمہارہ۔"

میں سچ کہہ رہی ہوں۔ تم خود نوٹ کر لو۔ اور سارہ ہو سپٹل بھی یہ ہی کہتا ہے۔" اسے  
الوداع کہہ کر حرا چلی گئی۔

وہ مجھ سے محبت نہیں کرتے یہ جھوٹ ہے۔" اس نے دل میں سوچا۔ بہت دفعہ اسے  
بھی ایسا لگتا کہ ڈاکٹر منیب اس کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اتنے سالوں میں بہت سے  
مردوں سے اس کا واسطہ پڑا تھا۔ نظروں کے پیچھے کی کہانی اسے اچھے سے سمجھ آتی



## Classic Urdu Material

تھی۔ اور ڈاکٹر منیب کی نظریں مختلف تھیں۔



سر یہ رہے آپ کے کباب "۔ عنایا پلیٹ اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولی۔"

آپ بھی کھاءو "۔ منیب نے اسے آفر کی۔"

نہیں سر۔ کچھ دیر پہلے کھایا ہوا سینڈویچ ابھی ہضم نہیں ہو "۔ وہ فوراً بولی۔ کیونکہ وہ خود " تو کھاتے تھے۔ ساتھ اسے بھی شامل کر لیتے۔ یا پھر کسی مریض کو۔

مجھے لگتا ہے کہ آپ کا ہاضمہ ٹھیک نہیں ہے۔ کوئی میڈیسن لیں آپ "۔ کبابوں سے "

انصاف کرتے ہوئے منیب نے کہا۔

جی سر "۔ جواب میں اس نے بس یہ ہی کہا۔

سردوائی کی تو آپ کو ضرورت ہے۔ جس رفتار سے آپ کھاتے ہیں۔ مجھے تو یہ ڈر ہے "

کہیں آپ پھٹ نہ جائیں "۔ اس نے دل میں سوچا۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آپ خود بے شک نہ کھائیں۔ پر میری کھانے پر نظر نہ رکھیں۔" ڈاکٹر منیب مسکراتے ہوئے بولے۔ وہ جلدی سے اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ گئی۔

میں ایک بات سوچ رہا ہوں۔ میرا وزن کافی بڑھ گیا ہے۔ اب کھانے پہ کنٹرول کرو۔" ڈاکٹر منیب کے اس طرح کہنے پر اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

سچ میں سر۔" وہ خوشی سے بولی۔"

مجھے نہیں معلوم تھا۔ کہ آپ میرے کھانے پہ اتنی نظر رکھتی ہیں۔ تب ہی میں سوچو۔" مجھے بھوک کیوں نہیں لگتی۔" مصنوعی افسردگی سے اس نے کہا۔

ارے نہیں سر۔ ایسی تو کوئی بات نہیں۔" وہ گھبرا کر بولی۔"

میں مذاق کر رہا ہوں۔"

ڈائٹنگ والی بات۔" عنایا کے منہ سے پھسلا۔ اس نے فوراً منہ پہ ہاتھ رکھ لیا۔"

ہا ہا ہا۔ نہیں دوسری بات۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔"

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



اس کے معمولی سے بخار پہ ڈاکٹر منیب جس طرح پریشان ہو گئے تھے۔ یہ اس کے لیئے پریشانی کی بات تھی۔ محبت اور شادی یہ وہ دو لفظ تھے۔ جس کے بارے میں سوچنا اس نے چھوڑ دیا تھا۔ لیکن اب اسے لگتا تھا۔ اسے سوچنا چاہیئے۔ اگر واقعی ڈاکٹر منیب اس سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس کی خوش قسمتی ہوگی۔

آج ڈاکٹر منیب کی سالگرہ تھی۔ ان کی امی نے سارے عملے کو بلایا تھا۔ اس سے بہت محبت سے ملیں۔ اور آنے کی خصوصی تاکید کی تھی۔



آئی ایسی کون سی بات ہے۔ جو آپ مجھے یہاں لے کے آئی ہیں۔ ڈاکٹر منیب کی امی کا " رویہ اس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ وہ سب لوگوں کے بیچ سے اسے اٹھا کر اوپر لے آئیں تھی۔ مجھے تم سے ضروری بات کرنی تھی۔ " وہ مسکراتے ہوئے بولیں۔ "

جی۔ "۔

## Classic Urdu Material

منیب تمہے بہت پسند کرتا ہے۔ اور تم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔" اُن کی اس بات کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا بولے۔

کیا ہوا خیریت! آپ لوگ ادھر کیوں بیٹھے ہیں۔" منیب اندر داخل ہوتے ہوئے پریشانی سے بولا۔ وہ نیچے دیکھنا شروع ہو گئی۔

کچھ نہیں۔ بس ایسے ہی بات کر رہے تھے۔ چلو باہر چلتے ہیں۔" یہ کہتے ہی وہ باہر نکل گئیں۔ کمرے میں وہ دونوں رہ گئے۔

اگر زمین کے اندر دے خزانے کا راز آپ نے پالیا ہو تو باہر چلیں۔" ڈاکٹر منیب شگفتگی سے بولے۔ جواباً وہ کچھ بھی کہے بغیر باہر نکل گئی۔



مما آپ کو کیا ضرورت تھی اسے بتانے کی۔ دو دن سے وہ نہیں آرہی۔ ماما مجھے لگتا ہے اگر اب وہ چلی گئی۔ تو میں زندہ نہیں رہ پاءوگا۔" پریشانی سی اس کا برا حال تھا۔ عنایا دو دن سے ہو سپتال نہیں آرہی تھی۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کیا اس نے ہو سپٹل چھوڑ دیا۔" ممانے پریشانی سے پوچھا۔ انہیں اندازہ نہیں تھا کہ عنایا اس طرح ری ایکٹ کرے گی۔

نہیں جاب نہیں چھوڑی۔ ادھر ہی ہے ہو سٹل میں۔ لیکن آنہیں رہی۔" وہ ممانے سے بات کر رہا تھا۔ جب اس کے کمرے کا دروازہ بجا۔

یس۔" عنایا کو اندر آتے دیکھ کر وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

کہ ہر تھی تم۔ بندہ کچھ بتا ہی دیتا ہے۔ پریشانی سے میں مرنے والا تھا۔ کوئی احساس ہے تمہیں۔" وہ دو دن بعد اسے اپنے سامنے دیکھ کر غصے سے پھٹ پڑا۔

کیا آپ واقعی مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔" عنایا کا لہجہ اسے عجیب لگا۔

ہاں۔" وہ جلدی سے بولا۔

میرا ماضی جانے بغیر۔"

ہاں۔"

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

سچ میں؟ وہ بے یقینی سے بولی۔

تم میرے سامنے ہو۔ میرے پاس ہو۔ بس یہ ہی حقیقت ہے۔ مجھے کچھ نہیں سننا۔ کچھ " نہیں جاننا۔"

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔" ایک گھٹنا کھڑا کر کے دوسرا زمین پہ ٹکاتے اس نے ہاتھ " بڑھاتے ہوئے کہا۔

ہاں۔" ہنستے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھماتے عنایانے کہا۔



www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
جی میم۔"

مسکراتے ہوئے ہو آگے بڑھ گی۔ کبھی اس ہسپتال میں وہ صفائی کرتی تھی۔ اور آج وہ ہسپتال کے مالک کی بیوی تھی۔ وقت بھی کیسے بدلتا ہے۔ مگر ہم انسان صبر نہیں کرتے۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہم یہ نہیں سوچتے کہ آج ہمارہ مشکل وقت ہے تو وہ خدا جو بہت مہربان ہے اس پہ یقین کرتے ہوئے اگر صبر کے ساتھ ہم یہ وقت گزار لیں۔ تو آنے والا وقت ہماری جھولی میں بہت کچھ ڈال دے گا۔ کیونکہ وقت کے اندر یہ خاصیت ہے کہ وہ ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا۔

دروازہ کھٹکھٹائے بغیر ہی وہ اندر داخل ہوئی اور منیب کو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ اور اس کی آنکھیں بند تھیں۔ سوتے ہوئے وہ بہت معصوم لگا اسے۔ منیب کے پاس جا کر اس نے منیب کے ماتھے پہ ہاتھ رکھا۔ منیب نے فوراً آنکھیں کھول لیں۔ اور مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

آپ کو ہمیشہ میرے آنے کا کیسے پتا چل جاتا ہے۔" منہ بھلاتے ہوئے اس نے کہا۔ "جو لوگ دل کے قریب ہوں۔ ان کے آنے جانے کا پتہ چل جاتا ہے۔" اس کو بازو سے پکڑ کر اپنی کرسی پہ بیٹھاتے ہوئے اس نے کہا۔ خود اس کے سامنے ٹیبل پہ بیٹھ گیا۔ مجھے کبھی آپ کی باتوں کی سمجھ نہیں آتی۔" ٹفن کھولتے ہوئے وہ بولی۔

## Classic Urdu Material

اچھی بات ہے سمجھ نہیں آتی۔ جب زندگی سمجھ آنے لگے۔ تو بہت مشکل ہوتی ہے۔"

ابھی بھی بات سمجھ نہیں آئی۔"

کیا لائی ہو؟"

برائی۔"

زبردست۔"

میں سوچ رہی ہوں کہ آئندہ ہسپتال میں آپ کے لیے کھانا نہیں لاءو گی۔" برائی

پلیٹ میں نکاتے ہوئے اس نے کہا۔

کیوں۔"

جب بھی میں کھانا لاتی ہو۔ سب اتنی معنی خیزی سے مجھے دیکھتے ہیں۔ سب یہ ہی سوچتے

ہوں گے۔ میرا کھانا آپ کے بغیر ہضم نہیں ہوتا۔" وہ اتنی معصومیت سے بولی۔ کہ کھانا

کھاتے منیب کی ہنسی نکل گئی۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ہنس کیوں رہے ہیں؟۔ وہ بُرا مناتے ہوئے بولی۔

یار بیوی ویسے ٹھیک ہی سوچتے ہیں سب۔" وہ شرارتی انداز میں بولا۔

کس قدر جھوٹے ہیں آپ۔ میرا کھانا آپ کے بغیر ہضم نہیں ہوتا یا آپ کا۔" منیب کی بات سن کر اس کا منہ کھل گیا۔ منہ کو بند کرتی وہ جلدی سے بولی۔

ارے یار ہم کوئی الگ تھوڑی ہیں۔ میں ہوں یا تم ایک ہی بات ہے۔" آنکھ مارتے ہوئے اس نے کہا۔

آپ جیسا شاطر میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔" عنایا کی بات سن کر اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔ واقعی وہ شاطر تھا۔ کس قدر آسانی سے وہ اس لڑکی کو اپنا عادی بنا چکا تھا۔ جس کا وہ مجرم تھا۔

کیا ہوا کوئی بات بری لگ گی آپ کو۔" وہ پریشانی سے بولی۔

نہیں۔ ایک پسشنٹ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ بریانی بہت مزے کی ہے۔" وہ

## Classic Urdu Material

مسکراتے ہوئے بولا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ عنایا پریشان ہو۔



گھر واپس آتے ہوئے وہ مسلسل منیب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ کبھی کبھی منیب کا " رویہ اسے سمجھ نہیں آتا تھا۔ بات کرتے کرتے اچانک خاموش ہو جاتا۔ ہنستے ہوئے اچانک چپ ہو جاتا۔ کبھی اس کی آنکھ کھلتی تو وہ اس کے سرہانے بیٹھا اسے دیکھ رہا ہوتا۔ اور اس کے پوچھنے پر ٹال دیتا۔ آنٹی اس کو کہتی کہ یہ اس کا وہم ہے۔ منیب کی محبت پہ اسے کوئی شک نہ تھا۔ اسے لگتا منیب اس سے کچھ کہنا چاہتا ہے پر کہہ نہیں پا رہا۔



وہ سوئی ہوئی تھی جب منیب نے اسے کال کر کے نیچے لاء ونچ میں آنے کو کہا۔ اسے " حیرت ہوئی کیونکہ منیب اس وقت ہسپتال میں ہوتے تھے۔

جسے ہی وہ نیچے آئی سامنے موجود شخصیت کو دیکھ کر وہ ساکت ہو گئی۔

پاپا۔ اس کے منہ سے نکلا۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



میری گڑیا کیسی ہے۔" اس کی طرف آتے ہوئے پاپا نے کہا۔ اس سے پہلے وہ اسے گلے لگاتے۔ وہ اپنی جگہ سے پیچھے ہٹ گئی۔

کیوں آئے ہیں آپ۔" وہ روتے ہوئے بولی۔

بیٹا میں بہت شرمندہ ہوں جو تمہارے ساتھ ہوا۔ مجھے معاف کر دو۔" پاپا کی بات سن کر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

پلیز عنایا! ایک دفعہ انکل کی بات سن لو۔" منیب کے کہنے پر وہ بات کرنے کے لیے راضی ہوئی۔

میں بہت شرمندہ ہوں۔ تمہیں گھر میں لانے کے بعد میں تم سے غافل ہو گیا۔ میں نے

کبھی یہ جاننے کی کوشش نہیں کی کہ منزہ کا تمہارے ساتھ کیا رویہ ہے۔ اس واقعے کے

بعد ہم لندن چلے گئے۔ کیونکہ یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ تم بھاگ گئی ہو۔ بہت سالوں

تک ہم یہ ہی سمجھتے رہے۔ لیکن جب منزہ کو کینسر ہوا تو تب اس نے حقیقت بتائی۔ ہم نے

تمہیں بہت ڈھونڈا لیکن تم نہیں ملی۔ کل ہسپتال میں جب تمہیں منیب کے ساتھ دیکھا تو

## Classic Urdu Material

تم سے ملنا چاہتا تھا۔ پر ہمت نہ ہوئی۔ پھر جب منیب کو ساری حقیقت بتائی تو وہ یہاں لے آیا۔" - پاپا نے روتے ہوئے کہا۔

تم پلیز انکل کو معاف کر دو۔ اور آنٹی سے بھی مل لو۔" - منیب نے اس سے کہا۔

اتنا آسان نہیں ہے سب۔"

"پلیزیار۔ میری خاطر"

منیب۔" اس کی آواز میں درد تھا۔"

میں جانتا ہوں۔ بہت مشکل ہے تمہارے لیے۔ لیکن تم جا کر ایک دفعہ ان کی کنڈیشن"

دیکھ لو۔ تمہیں خدا کے انصاف پہ یقین آ جائے گا۔ انہوں نے تم پہ تہمت لگائی تھی۔ آج

وہ خود کس حال میں ہیں۔" - منیب کے سمجھانے پہ ہی وہ جانے کے لیے راضی ہوئی۔



اسے میکے آئے ایک ہفتہ ہونے والا تھا۔ جب وہ یہاں آئی تھی۔ تب منزہ کی حالت دیکھ کر

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اس نے انہیں معاف کر دیا تھا۔ کینسر کے باعث ان کی حالت بہت خراب تھی۔ اس کے آنے کے دو دن کے بعد منرہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ ان دو دنوں میں انہوں نے اس سے بہت معافی مانگی۔ خدا کی خاطر اس نے انہیں معاف کر دیا تھا۔ ان پانچ سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔ بھائیوں کی شادیاں ہو چکی تھیں۔ اور بچے بھی تھے۔ سب نے اس کا بہت خیال رکھا۔ لیکن وہ گھر جانا چاہتی تھی۔ منیب سے اس کی ملاقات نہیں ہوئی تھی اتنے دنوں سے۔ وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا۔ اس نے خود ہی واپس جانے کا سوچا۔



تم کیوں نہیں جا رہے اس کو لینے؟۔ آنٹی کی آواز پہ وہ دروازے پر ہی رک گئی۔ "مما آپ جانتی ہیں۔ میں نہیں جاسکتا اسکو لینے۔ میری ضد اسکو گھر سے نکالنے کی وجہ" بنی۔ جس ملازمہ کے گھر اس نے پناہ لی۔ وہاں اس عورت کے بیٹے نے اس کے ساتھ بُرا کرنے کی کوشش کی۔ اسکے بعد زندگی کے پانچ سال اس نے در بدر کی ٹھوکریں کھائیں۔ لوگوں کی گندی نظریں برداشت کی۔ کس کی وجہ سے؟ میری وجہ سے۔ میری ہمت نہیں

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کہ میں اس کا سامنا کر سکو۔ اس کی حفاظت کرنے والے موجود ہیں ماما۔ اسکو میری ضرورت نہیں۔" منیب کے انکشاف نے اس کو چکرا کر رکھ دیا۔

تو کیا کرو گے تم؟ چھوڑ دو گے اس کو؟ ماما نے اس سے پوچھا۔

ہاں۔ چاہے پھر وہ مجھ سے نفرت کرے۔ حقیقت پتا چلنے پر وہ ویسے ہی مجھے چھوڑ دے گی۔ لیکن اگر اب میں اسے چھوڑوں گا تو مجھ سے کم نفرت کرے گی۔ جتنی حقیقت پتا چلنے پر کرے گی۔" منیب نے روتے ہوئے کہا۔

کیا سارے فیصلے آپ خود کریں گے یا مجھ سے بھی کچھ پوچھے گے؟۔ عنایا نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔



میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا۔ لیکن یقین مانو اگر تم نے پانچ سال افیت میں گزارے ہیں۔ تو سکون سے میں بھی نہیں سویا۔" منیب اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آپ نے مجھ سے شادی مدا کرنے کے لیے کی تھی۔ یا پھر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟۔ عنایا کے اس سوال پر اس نے چہرہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ پر اس نے کہا۔

میں نے تمہیں پانچ سال اس لیے ڈھونڈا تا کہ تم سے مل کر معافی مانگ سکوں۔ کسی طرح" تمہیں تمہارے گھر والوں کے حوالے کر سکوں۔ تمہارے ملنے کے بعد میں نے تمہاری مدد کی کوشش کی۔ میں تمہیں سچ بتانا چاہتا تھا۔ لیکن جب مجھے تم سے محبت ہو گئی تو میں خود غرض ہو گیا۔ لیکن میرے اندر سے گلٹ نہیں نکلا۔ تمہارا جو فیصلہ ہو گا مجھے منظور ہے۔"

جب میں نے آپ سے شادی کی تھی۔ تو مجھے ہمیشہ یہ ڈر لگتا تھا کہ آپ میرے ماضی کے حوالے سے مشکوک نہ ہو۔ آج جو میں نے جانا۔ اس کے بعد میں اس نتیجے پہ پہنچی ہو کہ آپ اگر کسی کو کوئی بہترین چیز دیتے ہیں تو وہ اعتبار ہے۔ اگر یہ بات مجھے پہلے پتہ چلتی تو شاید میں آپ کو معاف نہ کرتی۔ لیکن ماما کہ انتقال پہ وہ لوگ جن کے سامنے میں بڑی ہوئی۔ جو مجھے اچھے سے جانتے تھے۔ حقیقت جاننے کے بعد بھی میرا کردار ان کی نظر میں

Classic Urdu Material | by Mushtaq

Puchtawa (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

مشکوٰۃ ہے کہ پانچ سال میں نے عزت سے گزارے یا نہیں۔" وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

لیکن آپ جس سے میری ملاقات پانچ منٹ کے لیے ہوئی آپ نے میرے کردار کو پہچان لیا۔ اور پانچ سال گزرنے کے بعد آپ نے مجھ سے میرے کردار کے حوالے سے کوئی گواہی نہیں مانگی۔ آپ کے اس اعتبار نے مجھے آپ کو معاف کرنے پہ مجبور کر دیا۔ تم سچ کہہ رہی ہو؟۔ وہ بے یقینی سے بولا۔

ہاں۔" اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ بولی۔

میں تمہیں ہمیشہ خوش رکھو گا۔ تمہارا اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤ گا۔" عنایا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے منیب نے کہا۔

مجھے یقین ہے آپ پہ۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

فیصلہ مشکل تھا۔ لیکن اس نے کر لیا۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ایسی محبت اس سے کوئی اور

## Classic Urdu Material

♥♥♥ نہیں کر سکتا۔ اور وہ بھی تو اس کے بغیر نہیں رہ سکتی تھی۔



Classic Urdu Material | by **Mushtaq**

**Puchtawa (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**